

534

71:سورۃ نوح

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
71	سُوْرَةُ نُوْح	مکی	2	28	29	تَبٰرَكَ الَّذِىْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 20: اس سورت میں حضرت نوح علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ ایک طرف رسول اللہ (ﷺ) کو تسلی و تشفی کہ تبلیغ دین ایک بہت مشکل اور صبر آزما کام ہے تو دوسری طرف مشرکین مکہ کو انتباہ کہ جو لوگ اللہ کے رسول کی تکذیب کرتے ہیں وہ بہر حال خسارہ میں رہتے ہیں۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ① بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا اور حکم
دیا کہ اپنی قوم کے لوگوں کو خبر دار کر دے قبل اس کے کہ ان لوگوں پر ایک دردناک
عذاب آ پہنچے قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ② سو انہوں نے کہا کہ اے میری
قوم کے لوگوں! بلاشبہ میں تمہارے لئے واضح طور سے خبر دار کرنے والا پیغمبر ہوں اَنِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ وَ اَطِيْعُوْنِ ③ اور تم سے کہتا ہوں کہ اللہ کی بندگی اختیار کرو،
اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى
اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ایسا کرو گے تو اللہ تمہارے گناہ معاف فرمادے گا اور تمہیں ایک وقت
مقررہ تک مہلت عطا کر دے گا اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ④ حقیقت یہ ہے کہ جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آ جاتا ہے تو پھر اس میں ایک

لمحہ کے لئے بھی تاخیر نہیں کی جا سکتی، کاش تمہیں اس کا علم ہو جاتا قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ دَعَوۡتُ
قَوۡمِیۡ لَیۡلًا وَّ نَہَارًا ۙ﴿۵﴾ بالآخر نوح علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے میرے رب! میں
رات دن انہیں توحید کی دعوت دیتا رہا فَلَمۡ یَزِدۡہُمۡ دُعَآءِیۡۤ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾ لیکن
میری دعوت کا صرف یہی اثر ہوا کہ ان کی سرکشی بڑھتی ہی گئی وَ اِنِّیۡ کُلَّمَا دَعَوۡتُہُمۡ
لِتَغۡفِرَ لَہُمۡ جَعَلُوۡۤا اَصَابِعَہُمۡ فِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ وَ اسۡتَغۡشَوۡا ثِیَابَہُمۡ وَ اَصَرُّوۡا وَ
اسۡتَکۡبَرُوا اسۡتِکۡبَارًا ۚ﴿۷﴾ اور جب بھی میں نے انہیں تیری طرف رجوع کرنے کے
لئے بلایا تاکہ تُو انہیں بخش دے تو انہوں نے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں اور اپنے منہ
کپڑے سے ڈھانک لئے اور بڑے تکبر سے کفر ہی پر اصرار کرتے رہے ثُمَّ اِنِّیۡ
دَعَوۡتُہُمۡ جِہَارًا ۙ﴿۸﴾ پھر میں نے پکار پکار کر انہیں تیرا پیغام پہنچایا ثُمَّ اِنِّیۡۤ اَعۡلَنۡتُ
لَہُمۡ وَ اَسۡرَرۡتُ لَہُمۡ اِسۡرَارًا ۙ﴿۹﴾ پھر میں نے انہیں اعلانیہ بھی سمجھایا اور علیحدگی میں
انفرادی طور سے بھی فَقُلۡتُ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّکُمۡ ؕ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا ﴿ۙ۱۰﴾ میں نے ان
سے یہ بھی کہا کہ اپنے رب سے مغفرت طلب کرو، بے شک وہ بہت مغفرت کرنے والا
ہے یُّرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَیۡکُمۡ مِّدۡرَارًا ﴿ۙ۱۱﴾ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش
برسائے گا وَّ یُمۡدِدۡکُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِیۡنَ وَ یَجۡعَلۡ لَّکُمۡ جَنّٰتٍ وَّ یَجۡعَلۡ لَّکُمۡ
اَنۡہٰرًا ﴿ؕ۱۲﴾ اور تمہیں مال اور اولاد دے کر تمہاری مدد کرے گا، تمہیں بہت سے باغات
عطا کر دے گا اور تمہارے لئے نہریں جاری کر دے گا مَا لَکُمۡ لَا تَرۡجُوۡنَ لِلّٰہِ
وَقَارًا ﴿ۚ۱۳﴾ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی عظمت و وقار کا بھی لحاظ نہیں کرتے وَ قَدۡ
خَلَقَکُمۡ اَطۡوَارًا ﴿۱۴﴾ اور تم اس حقیقت پر غور نہیں کرتے کہ اس نے کس طرح تمہیں

مختلف مراحل سے گزار کر پیدا کیا ہے اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ نے کس طرح سات آسمانوں کو ایک دوسرے کے اوپر
بنایا ہے وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ اور آسمان میں
چاند کو روشن اور سورج کو چراغ بنایا ہے وَ اللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ اور
اللہ نے کس اہتمام سے تمہیں زمین ہی سے نباتات کی طرح پیدا کیا ہے ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ
فِيْهَا وَ يُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ پھر وہ تمہیں اسی زمین میں واپس لے جائے گا اور روز
قیامت پھر اسی زمین سے تمہیں باہر نکالے گا وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾
لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ اور اللہ نے زمین کو تمہارے لیے فرش کی طرح
ہموار بنا دیا تاکہ تم اس کے کشادہ راستوں پر چل پھر سکو رکوع[۱]